سلطنة عُمان
الهيئة العامة لحماية المستهلك

شاہی فرمان

نمبر ۲۰۱۴/۶۷

کمپٹیشن کے تحفظ اور اجارہ داری کو روکنے سے متعلق قوانین

الطبعة الاولى ـ ٢٠١٤م

شاہی فرمان

نمبر۶۶/۲۰۱۴

کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ

(قانون برائے تحفظ صارفین)

قابوس بن سعید سلطان عمان

سلطنت کے بنیادی نظام کو مضبوط کرنے کے لئے صادر شدہ سلطانی فرمان نمبر ۱۰۱/ ۹۶ اور صارفین کے تحفظ کے تئیں جنرل اتھارٹی کے نظام کے لئے صادر شدہ سلطانی فرمان نمبر ۵۳/ ۲۰۱۱ اور عمانی کونسل میں پیشگی کے بعد مفاد عامہ کے پیش نظر ہم مندرجہ ذیل فرامین جاری کرتے ہیں:

بند اول

یہ قانون کمپیٹیشن کے تحفظ اور متعلقہ اجارہ داری سے نمٹنے بابت ہو گا۔

بند ثانی

یہ فرمان سرکاری اخبار میں شائع ہو گا۔

تاریخ جاری شدہ: ۷ صفر سن ۱۴۳۶ھ

مطابق: ۳۰ نومبر سن ۲۰۱۴

قابوس بن سعید

سلطان عمان

آئین برائے کمپٹیشن اور اس کے تحفظ اور اجارہ داری سے روک تھام

پہلی فصل

تعریف اور شرائط عامہ

بند - ا

اس قانون کی دفعات پر عمل در آمد میں مصطلحات اور جملوں کے معانی کے لئے واضح اور صاف قرین قیاس موجود ہونگے، اور ان تعریفات کی توضیح کے لئے کسی دوسرے سیاق اور تشریح کی ضرورت نہیں پڑیگی۔

اتھارٹی:

جنزل اتھارٹی برائے تحفظ صارفین

بورڈ:

اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز

صدر:

بورڈ کے چیرمین

قواعد وضوابط:

قانون برائے تحفظ کمپٹیشن اور اجارہ داری کو روکنے کے لئے ضابطے پر عمل درآمد

افراد:

ہر وہ عام آدمی یا کوئی بھی قانونی ہستی یا ادارہ جو تجارتی اور اقتصادی کاموں میں مشغول ہو۔

متعلقہ مارکیٹ:

وہ بازار یا مارکیٹ جو دو عنصر پر قائم ہو۔ پہلا: متعلقہ مصنوعات اور دوسرا جغرافیائی دائرۂ کار۔ متعلقہ مصنوعات کا مطلب ہے ہر وہ پروڈکٹس جو ایک دوسرے کا متبادل ہو، یا یہ کہ صارفین اور بازار کی مانگ کے حساب سے مال کی کھپت میں ایک دوسرے کی بھرپائی کر سکے، اس عنصر میں یہ بھی شامل ہے کہ تاجر بازار میں وہی مال لگائے جس کی مانگ اور کھپت صارفین کے لئے اول ہو۔

جغرافیائی دائرۂ کار کا مطلب ہے وہ علاقہ جہاں کمپٹیشن ہونے کی گنجائش ہے، اور جس دائرۂ کار میں صارفین اور فروخت کنندگان اپنے اپنے مصنوعات کے ساتھ نمٹتے ہیں، اور پھر ان سب کے بعد دام اور بھاؤ کا تعین کیا جاتا ہے۔

اجارہ داری:

کوئی بھی مصنوعات یا کموڈیٹی کی تعداد یا قیمت یا پھر سروس پر کسی ایک شخص یا کسی گروپ کا بالواسطہ یا بلاواسطہ اجارہ داری اور مطلق العنانی کا واقع ہو جانا۔ جس کے نتیجہ میں کمپٹیشن کی آزادی پر پابندی لگ جائے یا پھر یہ کہ اس کو زک پہنچے۔

مصنوعات:

اشیاء صرف اور گھریلو اور درآمدات کی سروس

تسلط:

کسی ایک فرد یا گروپ کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی متعلقہ بازار میں تاثیر اور غلبہ قائم کرنا، اور ایسے اکویزشن کی نسبتا تعداد کو ہم مارکیٹ ویلیو کے ۳۵٪ سے تعبیر کرتے ہیں۔

معاشی فوکس:

ہر وہ تصرف جس سے کسی ملکیت کے اثاث، شیئر، حصص، فوائد، حقوق، کسی بھی شخص کا کسی پر دعوی داری، میل ملاپ، یا پھر یہ کہ کسی بھی گروپ کا کسی دوسرے گروپ کے ساتھ ساجھ داری کا عمل پیش آجانا، اور پھر اس کے بعد ایک شخص یا چند افراد پر مشتمل گروہ کا بالواسطہ یا بلاواسطہ تسلط قائم ہو جانا۔

بند – ۲

اس قانون کا ہدف یہ ہے کہ تجارتی اور معاشی کاروبار کو آزادانہ طور پر جاری رکھا جائے۔ اسی طرح مارکیٹ کے ویلیو اور دام وقیمت کو متعین کرنے میں جو اصول وضوابط ہیں، ان کو برقرار رکھے جائیں، تاکہ کمپٹیشن کی آزادی اور قیدوبندی پر ضرر نا پہنچے۔

بند – ۳

اس قانون کے احکامات ان تمام مصنوعات، تجارت، سروس یا کسی بھی طرح کے معاشی اور تجارتی کاروبار پر لاگو ہوتے ہیں جو سلطنت کے اندر یا باہر اس طرح کی تجارتی اور معاشی سرگرمیاں جاری ہوں، اور اس کا اثر حاوی ہو۔

اسی طرح یہ احکامات خلاف ورزیوں اور غیر قانونی کاموں پر بھی لاگو ہوتے ہیں، جیسے: کسی کے حق ملکیت پر بے جا قبضہ کرلینا، یا کسی کا تجارتی مارکہ کا استعمال کرنا، یا کسی کے سند حق ایجاد ونشر کا استعمال کرنا، جس سے کمپٹیشن کی آزادی واستعمال میں اثر انداز ہو، اور پھر ضرر بھی لاحق ہو۔

بند – ۴

اس قانون کے احکامات سلطنت کے ان کاموں پر لاگو نہیں ہونگے جو مفاد عامہ سے متعلق ہیں، اسی طرح ان ریسرچ وڈیولپمنٹ کی تمام سرگرمیوں پر بھی لاگو نہیں ہونگے جو سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے تحت چلائے جارہے ہیں۔

بند - ۵

کونسل کو حق ہوگا کہ وہ حسب ضابطہ لوائح و قوانین کی روشنی میں مصنوعات سے متعلق کسی بھی شخص کو معاہدہ سے یا اس کے کام سے وقتی طور پر کسی محدود وقفہ کے لئے معطل کر دے، اور یہ ان حالات میں جب کہ انھیں سونپا گیا کام سے قلت اور صارفین کے لئے فوائد و ضرر میں زک آنے لگے، خاص طور پر جب کہ یہ مقاصد شامل ہوں:

أ- تجارتی نقطۂ نظر سے تنظیمی ڈھانچے کو یا کمرشیل پیمانہ کو یا پروجیکٹ کی کارکردگی میں افزوں سے افزوں تر اور معقول بنانے کی غرض سے۔

ب- تکنیکی اور انفارمیشن ٹکنولوجی کو مصنوعات کے معیار کو فروغ دینے کی غرض سے۔

ج- عمان کی چھوٹی اور متوسط صنعتوں کو کمپٹیشن کے لئے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا۔

د- مصنوعات کے معیار کو اعلی سے اعلی کرنے میں تکنیکی وسائل کو فروغ دینے کی غرض سے۔

ہ- تجارت سے متعلق مال کی ترسیل اور اس کی ڈیلیوری کی غرض سے سارے شرطوں کو یکجا کرنا، اور یہ اس صورت میں جب کہ اس کا تعلق قیمت اور اس کی تعیین میں سے نا ہو۔

و- مفاد عامہ کے حصول کی خاطر جیسے: توانائی کی بچت، ماحولیاتی تحفظ، ایمرجنسی اور آفات سماوی کی گھڑی میں ریلیف اور امداد رسانی کی غرض سے۔

بند - ٦

قواعد و ضوابط اپنے متعلقہ مارکیٹ کو اپنے معیار کے مطابق کنٹرول کرتا ہے اور اپنے اثر و رسوخ کے ذریعہ اس کو اس کا پابند بناتا ہے۔ وہ مارکیٹ کے ڈھانچہ کو سدھارنے اور مارکیٹ میں نئے حریف کو کھڑا کرنے میں مدد کرتا ہے، یا ہر وہ معیار جس کو کونسل چنتا ہے۔

بند - ۷

کوئی بھی شخص ملک سے باہر رائج شدہ قانونی مصنوعات کو لیکر اس معاہدہ میں شامل ہو کر یہاں خرید وفروخت کے کار وبار میں شریک ہو سکتا ہے، قطع نظر اس کے کہ درآمد شدہ مال پہلے سے ہی کسی خاص ایجنٹ کے ذریعہ بازار میں رائج ومتداول ہے۔

دوسری فصل

ممنوعہ طریقے اور آسانیاں

بند - ۸

بازار میں کسی بھی طرح کی اجارہ داری کی غرض سے اپنے مال کو پھیلانا اور اس کی ترویج وپبلسیٹی میں مشغول رہنا، اسی طرح درآمد شدہ مال پر اجارہ داری کی غرض سے ملک کے اندر یا اس کے باہر رہ کر تحریری طور پر یا زبانی دونوں صورتوں میں معاہدہ میں شامل ہونا قانونا منع ہو گا۔

بند - ۹

تحریری طور پر یا زبانی، صراحۃً یا ضمنی طور پر کسی بھی صورت میں ملک کے اندر یا باہر کوئی بھی اس غرض سے اس معاہدہ میں شریک نہیں ہو سکتا کہ وہ بازار میں کمپٹیشن کو روکے یا اس کو حد سے زیادہ بڑھاوا دے یا اس کو کمزور کرنے کی کوشش کرے، اور خاص طور پر:

أ- قیمت اور رعایت کے ساتھ خرید وفروخت اور سروس کی کارکردگی جیسے معاملات میں تعیین کرنے کی کوشش کرنا۔

ب- بازار میں مصنوعات کی آمد ورفت اور کھپت کے لئے کلی طور پر یا جزئی طور پر تعیین کرنے کی کوشش کرنا، جیسے مال کو چھپا دینا یا جمع کرکے رکھنا، یا مال کو بازار آنے سے روکنا۔

ج- بازار میں اچانک ایسا مال ڈال دینا کہ جس سے اس کے دام اور قیمت میں صحیح اندازہ نہ لگ سکے۔

د- کسی کھڑے بازار کو یا کوئی نئی مصنوعات کو جغرافیائی، کھپت، گاہکوں کی مانگ اور معیار، موسم اور وقت کی بنیاد پر تقسیم کرنا۔

ہ- بازار میں کسی بھی فرد کو خرید و فروخت یا تجارتی سرگرمیوں سے باز رکھنا۔

و- اس کے اپنے متعین کیے ہوئے اشخاص اور گروپ کے ساتھ کاروبار کرنا یا روکنا۔

ز- بازار میں مصنوعات کے ساتھ کاروبار کرنے سے روک دیا جانا۔ چاہے یہ خرید و فروخت کسی ایک شخص کے ساتھ ہو یا مختلف افراد کے ساتھ۔

ح- معاہدہ کے کسی بھی شرط پر تبصرہ قائم کر دینا۔

ط- نیلامیوں اور ٹنڈرس کے دوران لوگوں کے ساتھ ملی بھگت قائم کرنا، ٹنڈرس کی شرطوں میں کوئی الگ سے متن چڑھا دینا، جیسے مال کا کوئی ٹریڈ مارک یا اس کی نوعیت کی تحدید کر دینا، وغیرہ۔

بند - ۱۰

ایسا شخص جو کسی نمایاں مقام پر فائز ہو اس کے لئے یہ غیر قانونی ہوگا کہ وہ کمپٹیشن میں خلل ڈالے، یا وہ اس کو ختم کرنے کی کوشش کرے، اور انہی میں سے ہے:

أ- مصنوعات کی اصل قیمت سے کم میں بیچنا اس مقصد سے کہ دوسرے دوکاندار اپنے مال کو بازار میں نا لا سکیں، اور اسی حالت میں باقی رکھتے ہوئے یہاں تک کہ وہ دوکاندار عاجز آ کر بازار چھوڑ کر بھاگ جائیں۔

ب- مصنوعات کی درآمدگی میں ایسے ایسے قیود و پابندی لگا دینا کہ بازار میں مال آنا ہی کم ہو جائے، اور قیمت میں اضافہ ہو جائے۔

ج- خرید وفروخت کے کاروبار میں کچھ ایسی شرطوں اور پابندیوں کا عائد کر دینا کہ کمپٹیشن میں بھری کمی آجائے۔

د- بغیر کسی وجہ سے لوگوں کو کسی فرد سے دور رکھنا. اور ان کو اس سے کاروبار نا کرنے دینا، تا کہ وہ بازار چھوڑ کر بھاگ جائے۔

ہ- کسی بھی مال کو خریدتے وقت یا مال کی درآمدگی کے موقع پر یا اپنی سروس پیش کرتے وقت یہ شرط لگا دینا کہ وہ آئندہ بھی اسی سے مال خریدیگا یا وہ انہی سے ان کی خدمات حاصل کریگا۔

و- قیمت کا تعیّن کرنا اور مصنوعات کو دوبارہ بیچنے کی شرطیں رکھنا۔

ز- مصنوعات کی مینوفکچرنگ، تیاری اور ڈیلیوری کا کسی متعینہ مدت تک کے لئے اپنے آرڈر کو نافذ کرنا۔

ح- قیمت کو گھٹانے بڑھانے کی غرض سے مال خرید کر رکھ لینا، یا اس کو برباد کر دینا۔

ط- مصنوعات کی تعداد میں کمی بیشی کرنا۔

ي- بغیر کس معقول سبب کے گاہکوں اور صارفین کے درمیان مصنوعات کی قیمتوں یا خرید وفروخت کی شرطوں میں فرق پیدا کرنا۔

ک- کاروبار میں یہ شرط لگانا کہ وہ اس کے مدمقابل کو یہ موقع نا دیں کہ وہ اس کی سہولیات اور سروس کے لئے کسی دوسرے کی مدد لے سکیں، حالاں کہ انکا ایسا کرنا تجارتی نقطۂ نظر سے زیادہ مفید تھا۔

ل- مصنوعات یا درآمد شدہ مال میں یہ پابندی لگانا کہ وہ اس سے کوئی دوسرا حریف کاروبار نا کرے۔

م- معاہدہ کے کسی بھی شرط پر تبصرہ قائم کر دینا۔

بند - ۱۱

وہ خواہشمند حضرات جو معاشی اور تجارتی میدان میں اپنا فوکس مضبوط رکھتے ہیں وہ تحریری طور پر بورڈ کو درخواست پیش کریں، اس پر غور کیا جائیگا، اور اس کے متعلق ۹۰ دنوں کے اندر جواب مل جائیگا، اگر اس مدت میں کوئی جواب نہ آیا تو اس کی درخواست منظور مانی جائیگی، بورڈ سے جواب نا آنے تک کسی بھی طرح کی کارروائی کالعدم مانی جائیگی۔

بورڈ سے نامنظوری آجانے کے بعد ۶۰ دنوں کے اندر شکایت کی درخواست لیکر چیرمین سے سیدھے رابطہ کیا جاسکتا ہے، اور شکایت کی درخواست پیش ہونے کے بعد ۳۰ دنوں کے اندر اس کا فیصلہ سنادیا جائیگا، چنانچہ اس مدت کے گزر جانے کے بعد بھی اگر فیصلہ کا جواب نا آیا تو اس کی شکایت منظور کرلی جائیگی۔

بورڈ کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ منظور شدہ درخواست کو رد کردے جب یہ معلوم ہو جائے کہ درخواست کے ساتھ پیش کی گئیں معلومات جھوٹی اور بے بنیاد تھیں۔

ان تمام احوال میں یہ حضرات اپنے متعلقہ مارکیٹ میں اپنے تجارتی کاروبار کے صرف ۵۰٪ سے زیادہ کے حقدار نہیں ہونگے.

تیسری فصل

خلاف ورزیاں اور ان کا حل

بند - ۱۲

وہ عملہ جن کا انتخاب سلطنت کی جانب سے چیرمین کے ساتھ ہوا ہے ان کو یہ حق ہو گا کہ وہ اس قانون کے سارے دفعات، لوائح، اور صادر شدہ فرامین کو نافذ کرے۔

بند - ۱۳

بورڈ کے ان اسٹاف کو جنکو عدالت کی جانب سے خاص اختیار ملا ہوا ہے ان کو یہ حق ہو گا کہ وہ اجارہ داری اور معاشی فوکس اور غیر قانونی طریقوں اور کاموں کا جائزہ لیتے رہیں، ان کو یہ بھی حق ہو گا کہ وہ ضروری کاغذات اور ڈیٹا کی چھان بین کرتے رہیں، اور پھر بغیر کسی تاخیر کے اس سے متعلق بورڈ کو رپورٹ کریں۔

بند - ۱۴

یہ آگاہ کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی اس قسم کے خاص اسٹاف کو آفسوں، فیکٹریوں اور کارخانوں میں داخل ہونے سے نہ روکیں. یا ان کو جھوٹی معلومات فراہم کریں، یا ڈیٹا کو چھپانے کی کوشش کریں، یا فائل کو برباد کریں۔

بند - ۱۵

خلاف ورزیوں اور بے قاعدگیوں کا ازالہ، تحقیق اور چھان بین اور حل حالات کے موافق اور قواعد و قوانین کی روشنی میں کیا جائیگا۔

بند - ١٦

وہ اسٹاف جن کو کوئی راز اور پوشیدہ معلومات یا ڈیٹا کا پتا چلے ان کے لئے یہ ممنوع ہو گا کہ وہ کسی دوسرے ڈپارٹمنٹ کے سامنے اس راز کا افشا کردے۔ الّا یہ کہ عدالتی حکام اس کی اجازت دیدے۔

بند - ١٧

کوئی بھی شخص اس قانون کی دفعات کے تحت حقدار ہو گا کہ وہ بورڈ کو کسی بھی طرح کی خلاف ورزی کے لئے اطلاع کرے۔

چوتھی فصل

سزائیں

بند - ١٨

عمانی پینل کوڈ میں بغیر کسی تعصب کے کوئی بھی سخت سزا یا کسی دوسرے قانونی دفعات میں بھی اس قانون کی خلاف ورزی ہونے کی صورت میں مقررہ جرمانے کی سزا سنائی جائیگی۔

بند - ١٩

بنود نمبرات ۸، ۹، ۱۰ میں سے کسی بھی قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں ۳ مہینے سے لیکر ۳ سال سے زیادہ کی نہیں ہوگی۔ اور مصنوعات کی تجارت میں نفع کے مقدار میں جرمانہ مقرر کیا جائیگا، یا مذکورہ جرمانوں میں سے کوئی ایک سزا مقرر کی جائیگی۔ اسی کے ساتھ سالانہ تجارت اور اسی کے مقدار نفع ہونے کی صورت میں جرمانہ ۵٪ سے لیکر ۱۰٪ کے درمیان ہو گا۔

بند - ۲۰

بنود نمبرات ۱۱، ۱۴، ۱۶ میں سے کوئی بھی خلاف ورزی کے صادر ہونے کی صورت میں ایک مہینہ سے لیکر ۳ سال کے درمیان سزا مقرر کی جائیگی، اور مالی جرمانہ ۱۰۰۰۰ سے لیکر ۱۰۰۰۰۰ عمانی ریال کے درمیان ہو گا، یا ان دونوں میں سے کوئی ایک سزا۔

اسی طرح بورڈ کے قرارداد کی مخالفت کے جرم میں بی دفعہ نمبر ۱۱ میں مذکور سزا سنائی جائیگی۔

بند - ۲۱

۱۹ اور ۲۰ دونوں بنود میں مذکورہ سزاؤں میں تعصب کے بغیر عدالت کو حق ہو گا کہ وہ اس قانون کے دفعات کی خلاف ورزی کی صورت میں مندرجہ ذیل سزائیں جاری کرے:

أ- عدالت کے مقرر کردہ مدت کے دوران ہی خلاف ورزی کرنے والا اپنی حالت کی اصلاح کر لے، اور یہ مقررہ مدت ۳ مہینے سے زیادہ نہیں ہو گی۔

ب- خلاف ورزی کرنے والا مکلف ہو گا کہ وہ اپنے اثاثہ، حصص یا ملکیت میں سے کسی میں کچھ تصرف کرے، یا اس کو کوئی ایسا کام دیا جائیگا جس سے اس کی خلاف ورزی کا ازالہ ہو سکے۔

ج- خلاف ورزی کے ازالہ ہونے تک روزانہ اس کو ۱۰۰ عمانی ریال ادا کرتے رہنا ہو گا، اور یہ جرمانہ کی رقم مجموعی طور پر ۱۰۰۰۰ عمانی ریال سے زیادہ نہیں ہو گی۔

بند - ۲۲

اس قانون میں مذکورہ سزاؤں کو چیرمین، بورڈ ممبران، چیف اگزیکٹو آفیسر، منیجر کمشنرز اور اس خلاف ورزی کرنے والے کے زمہ داران اس کو سنائینگے، جب خلاف ورزی کا پتہ چل جائے وہ اس طرح کہ ان کی ڈیوٹی کی خلاف ورزی کے سبب ایسا واقعہ پیش آیا، اس شخص پر لازم ہو گا کہ اس کو سنائی گئی سزاؤں کو وہ پوری کرے، چاہے وہ سزا جرمانہ کی

شکل ہو، یا بھرپائی کی شکل میں، اور یہ اس صورت میں جب کہ یہ خلاف ورزی اس کے کسی اسٹاف کے ذریعہ پیش آیا ہو۔

بند - ۲۳

کے مکرر ہو جانے کی صورت میں سزا بھی دگنی ہو جائیگی، جس کا ذکر بنود نمبر ۱۹ اور ۲۰ میں کر دیا گیا ہے، یہی نہیں بلکہ حالات کے مطابق ۳۰ دنوں تک کے لئے اس کے دکان کو، یا اس کے پروجیکٹ کو یا اس کے سارے تجارتی دھندوں کو بند کروا دیا جائیگا۔

بند - ۲۴

۸ اور ۹ کے قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں جو بھی پیشگی طور پر اپنی غلطی کی رپورٹ اتھارٹی کو جا کر دیدے اور ثبوت کے طور پر سارے دلائل اتھارٹی کے سامنے پیش کر دے تو عدالت کو حق ہو گا کہ وہ اس کی سزا میں تخفیف کر دے یا اس کے جرمانہ کو معاف کر دے۔

بند - ۲۵

قانونی سزاؤں کے ذکر نہ ہونے کی صورت میں چیرمین کو حق ہو گا کہ وہ اڈمنسٹریٹیو (انتظامی) جرمانہ کو مقرر کرے، جو قانونی دفعات کے لوائح وضوابط کے مطابق ہونگے۔ اس جرمانہ کی مقدار ۵۰۰۰ عمانی ریال سے زیادہ نہیں ہو گی. غلطی کے تکرار کی صورت میں جرمانہ کی رقم بڑھادی جائیگی. اس بند کے دفعات کے نفاذ میں مکرر ہونے کا اعتبار ۵ سال کے برابر مخالفت کے جاری ہونے کے برابر ہو گا. اور مستقل خلاف ورزی کی صورت میں ۵۰۰۰ عمانی ریال روزانہ ادا کرنا ہو گا، جس کی مجموعی تعداد ۱۰۰۰۰ عمانی ریال ہوتی ہے۔

بند - ۲۶

اس قانون میں مذکورہ خلاف ورزیوں کو پبلک پراسیکیوشن میں چیرمین یا ڈپٹی چیرمین کے فیصلہ کے بعد پیش کیے جائنگے۔

بند - ۲۷

اس قانون کے دفعات کے نفاذ کی غرض سے آخری فیصلہ خلاف ورزی کرنے والے کی خرچ پر دو روزناموں میں شائع کیے جائینگے، اور وہ دونوں روزناموں میں سے ایک عربی زبان کا ہو گا. یا پھر کسی طرح اعلان کر دیا جائیگا۔

پانچویں فصل

اختتامی دفعات

بند - ۲۸

لائحہ کو کونسل اور وزراء کی کونسل کی تائید کے بعد چیرمین صاحب قانون کے پاس ہونے کی تاریخ سے ٦ مہینے کے اندر جاری کر دینگے۔ اسی طرح اس قانون کے دفعات کے نفاذ کے لئے لائحے اور ضروری احکامات بھی جاری کر دیے جائینگے۔

بند - ۲۹

جو بھی اس قانون کے مخالف ہو گا یا اسکے دفعات سے متصادم ہو گا وہ لغو قرار کر دیا جائیگا۔

بند - ۳۰

سرکاری اخبار میں چھپنے کی تاریخ کے دوسرے دن سے ہی اس قانون پر عمل درآمد شروع ہو جائیگا۔

تم بحمد الله

www.pacp.gov.om

© الهيئة العامة لحماية المستهلك